اُس نے یہ کردیا ہے!(نجات کا کام)

وعظ 17 اپریل 2022

ایسٹر کی عبادت

پادری کرس سِکس

تعارف

آپ میں سے کچھ آج ون وائس فیلوشپ کے وزٹرز ہیں۔ ہم آپ کے موجودگی کے لیے شادمان ہیں! ہم اس سال نیو سٹی کیٹیکزم کا مطالعہ کر رہے ہیں کیونکہ یہ مسیحی عقیدے کی مرکزی سچائیوں کا ایک بہترین خلاصہ ہے۔ آج ہم سوال نمبر 16 کو دیکھ رہے ہیں۔ آپ اِسے اپنے بلیٹن میں بہت سی مختلف زبانوں میں پرنٹ شدہ پائیں گے۔ میں سوال پڑھوں گا اور پھر مل کر جواب پڑھیں گے۔

سوال 16: گناہ کیا ہے؟

گناہ اِس دُنیا کو خلق کرنے والے خُدا کو مسترد کرنا یا نظر انداز کرنا، اُسکی مرضی کے خلاف زندگی گزار کر اُسکے خلاف بغاوت کرنا اور اُسکی شریعت کے تقاضوں کو پورا نہ کرنا ہے- جس کا نتیجہ ہماری موت اور تمام مخلوقات کی تباہی ہے۔

آج ایسٹر سنڈے ہے۔ میں نے آج کے لیے نیو سٹی کیٹیکزم سے وقفہ لینے پر غور کیا۔ لیکن جب میں نے دُعا کی اور خُدا سے میری رہنمائی کرنے کو کہا تو میں نے سوال 16 کے جواب کے بارے میں سوچا۔ میں نے یہ بھی سوچا کہ یسوع نے صلیب پر کیا کہا تھا۔ ”اَے میرے خدا، اَے میرے خدا، تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟“ (متی 27:46) چھوڑنے کا مطلب ہے ترک کرنا۔ کسی کو تنہا اور مدد کے بغیر چھوڑنا۔ خُدا باپ نے خُدا بیٹے کو صلیب پر کیوں چھوڑ دیا؟ کیونکہ جب باپ نے اپنے مصلوب بیٹے پر نظر ڈالی تو اُس نے اُسے ہمارے گناہوں سے مُلبس دیکھا۔ لیکن باپ نے یسوع کو صلیب پر اِس لیے چھوڑ دیا تاکہ وہ ہمیں بیٹوں اور بیٹیوں کی طرح خوش آمدید کہہ سکے۔ یہی المیہ اور ایسٹر کی فتح ہے۔ یسوع کے لیے موت کا مطلب ہمارے لیے زندگی ہے۔ اور یہی میں آج آپ کے ساتھ شیئر کرنا چاہتا ہوں۔ شروع کرنے کے لیے میں ابھی متی 27 سے مزید پڑھنے جا رہا ہوں۔ اب خُداوند کا کلام سُنیں۔

متی 27:45-50۔

"45 اور دوپہر سے لے کر تیسرے پہر تک تمام ملک میں اندھیرا چھایا رہا۔

46 اور تیسرے پہر کے قریب یِسُوعؔ نے بڑی آواز سے چِلاّ کر کہا ایلی۔ ایلی۔ لَما شَبقتَنِی؟ یعنی اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دِیا؟"

47 جو وہاں کھڑے تھے اُن میں سے بعض نے سُن کر کہا یہ ایلیّاہؔ کو پُکارتا ہے۔

48 اور فوراً اُن میں سے ایک شخص دَوڑا اور سپنج لے کر سرکہ میں ڈبویا اور سرکنڈے پر رکھ کر اُسے چُسایا۔

49 مگر باقیوں نے کہا ٹھہر جاؤ۔ دیکھیں تو ایلیّاہؔ اُسے بچانے آتا ہے یا نہیں۔

50 یِسُوعؔ نے پِھر بڑی آواز سے چِلاّ کر جان دے دی۔

اِسی کے ساتھ ہم یسعیاہ 40:8 بھی پڑھتے ہیں:

"ہاں گھاس مرجھاتی ہے۔ پُھول کُملاتا ہے پر ہمارے خُدا کا کلام ابد تک قائم ہے۔"

آئیں مل کر دعا کریں۔

آسمانی باپ، ہم تیرے پاس اِس لیے آئے ہیں کہ تو زندگی اور سچائی کا سرچشمہ ہے یسوع، ہم تیری عبادت کرتے ہیں کیونکہ تو رحم اور محبت سے بھرا ہوا ہے۔ روح القدس ہمارے دلوں اور ذہنوں کو خُدا کے کلام سے تبدیل ہونے کے لیے کھول دے۔ آمین۔

آیت 45 ہمیں بتاتی ہے کہ دوپہر 12 سے 3 بجے تک یروشلیم پر ایک پُراسرار اندھیرا چھا گیا۔ یہ وہ گھنٹے تھے جب یسوع صلیب پر لٹکا ہوا تھا۔ یہ تقریباً 3 بجے کا وقت تھا جب یسوع نے چِلا کر کہا: "اے میرے خدا، اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟" ہماری بائبل میں اِس یونانی لفظ کا مطلب ہے کہ یسوع چِلایا۔ یسوع نے اُونچی آواز میں بات نہیں کی اور نہ ہی اپنی آواز بُلند کی۔ وہ اِس مخصوص لمحے میں اذیت سے چِلایا۔ متی 27:26 ہمیں بتاتی ہے کہ یسوع کو کوڑے لگائے گئے۔ رومی ایک ایسا کوڑا استعمال کرتے تھے جس میں دھات کے ٹکڑے ہوتے تھے تاکہ مظلوم کو زیادہ سے زیادہ درد اور نقصان پہنچایا جا سکے۔ لیکن یسوع اُس وقت نہیں چِلایا۔ جب اُس کے ہاتھوں اور پیروں میں کیل ٹھونکیں گئے تو ہم یہ کہیں نہیں پڑھتے کہ یسوع اُس وقت چِلایا۔ یسوع آیت 46 میں اِس خاص وقت پر کیوں چِلاتا ہے؟ یہ جسمانی درد کی وجہ سے نہیں تھا۔ یسوع یہ نہیں چِلایا کہ، "اے میرے خدا، اے میرے خدا میں بہت تکلیف میں ہوں!" نہیں، یسوع خود ہمیں بتاتا ہے کہ وہ کیوں چِلایا۔ یہ ایک لاوارث دل کaa چِلانا تھا۔ "تو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟"

ہم رسُولوں کا عقیدہ پہلے پڑھ چکے ہیں۔ یہ کہتا ہے کہ یسوع عالمِ ارواح میں اُترا تھا۔ یہ ضروری ہے کہ ہم دوزخ کو بنیادی طور پر ایک جگہ یا منزل کے طور پر نہ سوچیں۔ دوزخ میں لوگ بُری طرح سے دُکھ اُٹھاتے ہیں کیونکہ وہ ہمیشہ کے لیے خُدا سے اور ہر اچھی چیز سے جُدا ہو جاتے ہیں۔ یسوع نے اِس خوفناک جدائی کے خوفناک درد کا تجربہ کیا۔

یسوع ابد تک باپ اور روح القدس کے ساتھ قربت اور محبت بھرے رشتے میں رہا تھا۔ بہشت اِس لیے بہشت تھی کیونکہ باپ، بیٹا، اور روح القدس کامل محبت میں ایک ساتھ رہتے تھے۔ لیکن جب خُدا کے لوگوں کے تمام گناہ مصلوب یسوع پر لاد دئے گئے تو باپ نے اپنا مُنہ پھیر لیا۔ باپ کے کامل تقدس کو اِس گناہ کے کیڑے سے منہ موڑنا تھا جو یسوع بن گیا تھا۔ یسوع نے خُدا کی کامل محبت کی بجائے خُدا کی کامل عدالت کو محسوس کیا۔ یسوع نے اُس لمحے میں بہشت کو کھویا اور دوزخ کا مزہ چکھا۔ اور اِسی لیے وہ چِلایا، "اے میرے خُدا، اے میرے خُدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟" جب یسوع نے یہ کہا تو وہ زبور 22 کا حوالہ دے رہا تھا۔

زبور 22:1-2 کہتا ہے:

اَے میرے خُدا! اَے میرے خُدا! تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دِیا؟ تُو میری مدد اور میرے نالہ و فریاد سے کیوں دُور رہتا ہے؟

2 اَے میرے خُدا! میں دِن کو پُکارتا ہُوں پر تُو جواب نہیں دیتا اور رات کو بھی اور خاموش نہیں ہوتا۔"

جب یسوع صلیب پر لٹکا ہوا تھا تو وہ واضح طور پر زبور 22 کے بارے میں سوچ رہا تھا۔ وہ محسوس کر سکتا تھا کہ خُدا باپ اُس سے بہت دور ہے۔ یسوع نے درد سے کراہا اور پکارا لیکن اُس کے باپ نے جواب نہیں دیا۔ زبور 22 داؤد بادشاہ نے لکھا جو یسوع کے آباؤ اجداد میں سے تھا۔ جب داؤد نے زبور کی کتاب میں اپنے گیت اور دعائیں لکھیں تو وہ صحیفہ لکھ رہا تھا۔ پطرس رسول نے اعمال 2:30 میں کہا کہ داؤد ایک نبی تھا۔ نئے عہد نامہ میں زبور سے بہت سے حوالے دئے گئے ہیں کیونکہ وہ خُدا کے مستقبل کے کام کے بارے میں نبوّتوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ لیکن زبور 22 خاص ہے۔ یہ زبور داؤد سے زیادہ یسوع کے بارے میں ہے۔ زبور 22 ایسی تفصیلات سے بھرا ہُوا ہے جن میں سے کچھ بھی داؤد کے ساتھ کبھی نہیں ہوا۔ لیکن وہ باتیں یسوع کے مصلوب ہونے کے دوران وقوع پذیر ہوئیں۔

اب زبور 22 کی آیات 6-8 کو سنیں۔

6 "پر میں تو کیڑا ہُوں۔ اِنسان نہیں۔ آدمیوں میں اَنگُشت نُما ہُوں اور لوگوں میں حقِیر۔

7 وہ سب جو مُجھے دیکھتے ہیں میرا مضحکہ اُڑاتے ہیں۔ وہ مُنہ چِڑاتے۔ وہ سر ہِلا ہِلا کر کہتے ہیں

8 "اپنے کو خُداوند کے سپُرد کر دے۔ وُہی اُسے چُھڑائے۔ جب کہ وہ اُس سے خُوش ہے تو وُہی اُسے چُھڑائے۔"

میں آپ کو دکھانا چاہوں گا کہ زبور 22 کیسے نئے عہد نامے کی خوشخبری کی رپورٹس میں پورا ہوتا ہے۔ میرے ساتھ متی 27:39، 41-43 دیکھیں۔

"39 اور راہ چلنے والے سر ہِلا ہِلا کر اُس کو لَعن طَعن کرتے اور کہتے تھے۔

41 اِسی طرح سردار کاہِن بھی فقِیہوں اور بُزُرگوں کے ساتھ مِل کر ٹھٹّھے سے کہتے تھے۔

42 "اِس نے اَوروں کو بچایا۔ اپنے تئِیں نہیں بچا سکتا۔ یہ تو اِسرائیل کا بادشاہ ہے۔ اب صلِیب پر سے اُتر آئے تو ہم اِس پر اِیمان لائیں۔

43 اِس نے خُدا پر بھروسا کیا ہے اگر وہ اِسے چاہتا ہے تو اب اِس کو چُھڑا لے کیونکہ اِس نے کہا تھا میں خُدا کا بیٹا ہُوں۔' "

کیا آپ کو کبھی اپنے کسی کام کی وجہ سے شرمندگی ہوئی ہے؟ کیا لوگ آپ کی کسی غلطی یا احمقانہ کام پر ہنسے ہیں؟ جب میں 12 سال کا تھا تو میں باسکٹ بال ٹیم میں کھیلتا تھا۔ میں ایک بُرا باسکٹ بال کھلاڑی تھا۔ ایک گیم کے دوران میں باسکٹ کے بالکل نیچے کھڑا تھا۔ جس لڑکے کے پاس گیند تھی وہ میری طرف گیند پھینکنا نہیں چاہتا تھا لیکن میں وہاں موجود تھا۔ میرے پاس باسکٹ کرنے کا واضح موقع تھا۔ تو اُس نے بڑی تیزی سے میری طرف گیند پھینکی۔ میں گھبرا گیا۔ میں جھک (سمٹ) گیا۔ گیند میرے سر کے اوپر سے چلی گئی۔ اور جم میں موجود سب ہنسنا شروع ہوگئے۔ میرے ساتھی کھلاڑی مجھ سے ناراض تھے۔ لیکن ہجوم صرف مجھ پر ہنس رہا تھا۔ میں نے پھر کبھی باسکٹ بال نہیں کھیلا۔ میں بہت شرمندہ اور شرمسار تھا۔

لوگ یسوع پر ہنستے تھے۔ وہ ہمارے شرمناک اعمال کے لیے جان دینے کو تیار تھا۔ باسکٹ بال کے نیچے جھکنے کی طرح نہیں۔ یہ محض حماقت تھی۔ میں اُن برائیوں، بُری چیزوں کے بارے میں بات کر رہا ہوں جو ہم اپنے اور دوسرے لوگوں کے ساتھ کرتے ہیں۔ شرمناک چیزیں، جنہیں یسوع اپنے اوپر لینے کے لیے تیار تھا۔ یسوع نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی شرمناک کام نہیں کیا۔ لیکن اُس کا تمسخر اُڑایا گیا، اُس پر ہنسا گیا، اور اُسے میرے اور آپ کے لیے شرمندہ کیا گیا۔ ہماری ساری شرمندگی اور جرم یسوع کے ساتھ صلیب پر کیلوں سے جڑ دئے گئے تھے۔ اُس نے روحانی، جذباتی، نسبتی اور جسمانی تکلیف سہی۔ صرف ہمارے لئے. آیئے دیکھتے ہیں کہ کس طرح زبور 22 مصلوب ہونے کی جسمانی اذیت کو بیان کرتا ہے۔

"14 میں پانی کی طرح بہہ گیا۔ میری سب ہڈّیاں اُکھڑ گئیں۔ میرا دِل موم کی مانند ہو گیا۔ وہ میرے سِینہ میں پِگھل گیا

15 میری قُوّت ٹِھیکرے کی مانند خُشک ہو گئی اور میری زُبان میرے تالو سے چِپک گئی اور تُو نے مُجھے موت کی خاک میں مِلا دِیا۔"

مصلوبیت کے دوران، مظلوم کے کندھوں کو جوڑ سے باہر نکالا جاتا ہے۔ اپنے بازوؤں سے لٹکنے سے سانس لینا بھی بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ آپ کے پھیپھڑوں کو بہت زیادہ کام کرنا پڑتا ہے، اور وہ آپ کے دل پر دباؤ ڈالتے ہیں۔ سولی پر لٹکے رہنے کی تکلیف اور کوشش مظلوم کو بہت پیاسا کر دیتی ہے۔ دیکھیں کہ یوحنا 19:28-30 میں زبور 22:15 کیسے

پُورا ہوتا ہے۔

28 اِس کے بعد جب یِسُوعؔ نے جان لیا کہ اب سب باتیں تمام ہُوئیں تاکہ نوِشتہ پُورا ہو تو کہا کہ میں پیاسا ہُوں۔
29 وہاں سرکہ سے بھرا ہُؤا ایک برتن رکھا تھا۔ پس اُنہوں نے سرکہ میں بھگوئے ہُوئے سپنج کو زُوفے کی شاخ پر رکھ کر اُس کے مُنہ سے لگایا۔
30 پس جب یِسُوعؔ نے وہ سرکہ پِیا تو کہا کہ تمام ہُؤا اور سر جُھکا کر جان دے دی۔

مزید، میں آپ کے ساتھ زبور 22:16 کو دیکھنا چاہتا ہوں۔
16 کیونکہ کتّوں نے مجھے گھیر لیا ہے۔ بدکاروں کی گروہ مجھے گھیرے ہُوئے ہے۔ وہ میرے ہاتھ اور میرے پاؤں چھیدتے ہیں۔

آیت 16 واضح طور پر بیان کرتی ہے کہ صلیب پر کیا ہوا تھا۔ رومی سپاہیوں کی ایک جماعت اور غصے سے بھرے اسرائیلیوں کے ہجوم نے یسوع کو گھیر لیا۔ پھر سپاہیوں نے اُس کے جسم کو صلیب سے جکڑنے کے لیے اُس کے ہاتھوں اور پیروں کو کیلوں سے چھیدا۔

اب زبور 22:17 کو دیکھیں۔
"17 میں اپنی سب ہڈّیاں گِن سکتا ہُوں۔ وہ مجھے تاکتے اور گُھورتے ہیں۔"

بازوؤں کے ساتھ لٹکے ہوئے جسم کی وجہ سے یسوع کے سینے کا ماس سختی سے کھینچ گیا تھا۔ ہر کوئی اُس کی پسلیوں کو جلد سے اُبھرا ہُوا دیکھ سکتا تھا جب وہ بھاری سانس لے رہا تھا۔ لوگ اُس کے تڑپتے جسم کو گھور رہے تھے۔ روم چاہتا تھا کہ ہر کوئی دیکھے کہ مجرموں اور باغیوں کو کس طرح سزا دی جاتی ہے۔

یاد رکھیں کہ زبور 22 یسوع کی پیدائش سے 1000 سال پہلے لکھا گیا تھا۔ لیکن اس زبور میں تفصیلات ناقابل یقین حد تک مخصوص ہیں۔ میرے دوستو، آپ اپنی بائبل پر یقین اور بھروسہ کر سکتے ہیں۔ یہ خدا کا سچا اور زندہ کلام ہے۔

زبور 22:18 کو دیکھیں۔
18 وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے ہیں اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالتے ہیں۔

"قرعہ ڈالنے" کا مطلب ہے جُوا کھیلنا۔ ڈائس یا کچھ اور پھینکنا یہ دیکھنے کے لیے کہ کون اُس انعام کو جیتتا ہے۔ آیت 18 کا موازنہ یوحنا 19:23-25 میں یوحنا کی رپورٹ سے کریں۔

"23 جب سپاہی یِسُوعؔ کو مصلُوب کر چُکے تو اُس کے کپڑے لے کر چار حِصّے کِئے۔ ہر سپاہی کے لئے ایک حِصّہ اور اُس کا کُرتہ بھی لیا۔ یہ کُرتہ بِن سِلا سراسر بُنا ہُؤا تھا۔
24 اِس لئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ اِسے پھاڑیں نہیں بلکہ اِس پر قُرعہ ڈالیں تاکہ معلوم ہو کہ کس کا نِکلتا ہے۔
یہ اِس لئے ہُؤا کہ وہ نوِشتہ پُورا ہو جو کہتا ہے کہ اُنہوں نے میرے کپڑے بانٹ لئے اور میری پوشاک پر قُرعہ ڈالا۔ چُنانچہ سپاہیوں نے اَیسا ہی کیا۔"

ہم نے دیکھا ہے کہ کس طرح زبور 22:1-18 میں یسوع کی مصلوبیت اور موت کو بیان کیا گیا ہے۔ میرے خیال میں یہ اگلی آیات ایسٹر کی صبح کو بیان کرتی ہیں۔ یسوع مردہ نہیں رہا۔ اُس کی زندگی قبر سے آزاد ہوئی۔

زبور 22:19-22۔

19 لیکن تُو اَے خُداوند! دُور نہ رہ۔ اَے میرے چارہ ساز! میری مدد کے لئے جلدی کر۔
20 میری جان کو تلوار سے بچا۔ میری جان کو کتّے کے قابُو سے۔
21 مجھے بَبر کے مُنہ سے بچا۔ بلکہ تُو نے سانڈوں کے سِینگوں میں سے مجھے چُھڑایا ہے۔
22 میں اپنے بھائیوں سے تیرے نام کا اِظہار کرُوں گا۔ جماعت میں تیری ستایش کرُوں گا۔"

اپنے جی اُٹھنے کے بعد، یسوع نے قبر پر موجود عورتوں سے کہا کہ وہ جا کر اُسکے بھائیوں کو بتائیں کہ وہ جی اُٹھا ہے۔ اور پھر یسوع خود اپنے بھائیوں سے ملنے گیا۔ اُس نے شاگردوں کے ساتھ کھایا پیا۔ یسوع نے انہیں سمجھایا کہ پرانا عہد نامہ کس طرح مسیح کے بارے میں نبوتوں سے بھرا ہُوا ہے۔

یسوع کا جی اٹھنا انسانی تاریخ کا سب سے اہم واقعہ تھا۔ یہ مسیحی کلیسیا کا آغاز تھا۔ ہم جو کچھ بھی یقین کرتے ہیں، جو کچھ ہم کرتے ہیں، ہر وہ چیز جو ہم بہشت کے بارے میں توقع کرتے ہیں، وہ سب کچھ یسوع کے جی اٹھنے پر مبنی ہے۔ اگر آپ اب بھی مسیح کے جی اُٹھنے کے بارے میں شکوک و شبہات میں مبتلا ہیں تو براہ کرم مجھے بتائیں۔ میں آپ کے ساتھ چائے پینا اور اِس کے بارے میں بات کرنا پسند کروں گا! یہ بہت اہم ہے کہ آپ کے شکوک و شبہات یا سوالات کو نظر انداز نہ کیا جائے۔ خدا چاہتا ہے کہ آپ ان باتوں کی سچائی پر بھروسا رکھیں کیونکہ یہ آپ کی زندگی کو ہمیشہ کے لیے بدل دے گا۔

جی اُٹھنے کے بعد یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ زمین پر 40 دن گزارے۔ پھر وہ آسمان پر چڑھ گیا۔ اُس کے آسمان پر جانے سے پہلے یسوع نے اعمال 1:8 میں شاگردوں کو یہ بتایا۔
8 "لیکن جب رُوحُ القُدس تُم پر نازِل ہو گا تو تُم قُوّت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہو گے۔ 9یہ کہہ کر وہ اُن کے دیکھتے دیکھتے اُوپر اُٹھا لیا گیا اور بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چُھپا لیا۔"

کیا آپ آیت 8 میں بیان کردہ انجیل کے جغرافیائی پھیلاؤ کو دیکھتے ہیں؟ بالکل ایسا ہی ابتدائی کلیسیا میں ہوا تھا۔ یہ وہی بات ہے جو زبور 22 نے اِس کے ہونے سے 1000 سال پہلے بیان کر دی تھی۔ آیئے داؤد کے زبور سے ان آیات کو دیکھتے ہیں۔ ان جغرافیائی حوالوں کو تلاش کریں جن کے بارے میں یسوع نے اعمال 1:8 میں بات کی تھی۔

زبور 22:23، 26-28۔
23 اَے خُداوند سے ڈرنے والو! اُس کی ستایش کرو۔ اَے یعقُوب کی اَولاد! سب اُس کی تمجِید کرو اور اَے اِسرائیل کی نسل! سب اُس کا ڈر مانو۔
26 حلیم کھائیں گے اور سیر ہوں گے۔ خُداوند کے طالب اُس کی ستایش کریں گے۔
تُمہارا دِل ابد تک زِندہ رہے!
27 ساری دُنیا خُداوند کو یاد کرے گی اور اُس کی طرف رجُوع لائے گی اور قَوموں کے سب گھرانے تیرے حضُور سجدہ کریں گے۔
28 کیونکہ سلطنت خُداوند کی ہے۔ وُہی قَوموں پر حاکم ہے۔"

مجھے آیت 27 بہت پسند ہے کیونکہ یہ وہ بیان کرتی ہے جو ہم یہاں ون وائس فیلوشپ میں تجربہ کر رہے ہیں۔ "قوموں کے سب گھرانے تیرے حضُور سجدہ کریں گے۔" یسوع آپ اور میرے جیسے لوگوں کو زمین کے ہر کونے سے خُدا کے ایک خاندان کے طور پر اکٹھا کرنے کے لیے موا۔

ہم نے یہ واعظ اس بات کے بارے میں شروع کیا کہ کس طرح یسوع نے زبور 22 آیت 1 کا حوالہ دیا۔ وہ زبور 22 کے اختتام کو بھی جانتا تھا۔ میرے خیال میں آخری دو آیات اِس بات کی وضاحت کرتی ہیں کہ یسوع کیوں اتنی تکلیف برداشت کرنے کے لیے تیار تھا۔ آیئے اب زبور 22 کی آخری دو آیات کو دیکھتے ہیں اور پھر آج کے تعلیمی سلسلے کو ختم کرتے ہیں۔

30 ''ایک نسل اُس کی بندگی کرے گی۔ دُوسری پُشت کو خُداوند کی خبر دی جائے گی۔
31 وہ آئیں گے اور اُس کی صداقت کو ایک قَوم پر جو پَیدا ہو گی یہ کہہ کر ظاہِر کریں گے کہ اُس نے یہ کام کِیا ہے۔

نسل کا مطلب آنے والی نسلیں ہیں۔ ان آیات میں پیشین گوئی کی گئی تھی کہ مستقبل میں بہت سے لوگ ''اُس کی راستبازی کا اعلان'' کریں گے۔ وہ آنے والی نسلوں کو بتائیں گے کہ ''اُس نے یہ کیا ہے۔'' اُس نے کیا کیا ہے؟ یسوع نے گناہ اور موت کو فنا کر دیا۔ یہ ہے جو اُس نے کیا۔ یہی وجہ ہے کہ یسوع بہت زیادہ جسمانی تکلیف برداشت کرنے کے لیے تیار تھا۔ یسوع کو اپنے باپ سے علیحدگی کا سامنا کرنا پڑا، اور عالمِ ارواح کی تنہائی کو محسوس کیا، کیونکہ وہ جانتا تھا کہ اپنے مشن کو پورا کرنے کا یہی واحد راستہ ہے۔ دیکھیں یوحنا 19:30 یسوع کی موت کے بارے میں کیا رپورٹ کرتا ہے۔

30 '' پس جب یِسُوعؔ نے وہ سِرکہ پِیا تو کہا کہ ''تمام ہُؤا'' اور سر جُھکا کر جان دے دی۔

یسوع نے اپنا زمینی مشن مکمل کر لیا اگرچہ یہ بہت تکلیف دہ تھا۔ زبور 22 کو پڑھنا اور ان تمام چیزوں کے بارے میں سوچنا جو یسوع نے برداشت کیں تکلیف دہ ہے۔ لیکن یہ زبور اُمید کے اُن شاندار الفاظ کے ساتھ ختم ہوتا ہے: ''اس نے کر دیا ہے۔'' ''تمام ہُوا.'' جب ہم آج رات چرچ سے باہر نکلتے ہیں تو میں چاہتا ہوں کہ آپ اِسے یاد رکھیں۔ کل ہم کام پر، اسکول میں، اِس زوال پذیر دُنیا میں رہنے کے لیے ایک اور ہفتے کے لیے واپس جائیں گے۔ لوگ ہم سے بدتمیزی کریں گے۔ ہم دوسرے لوگوں کے ساتھ بدتمیزی کریں گے۔ ہم غلطیاں کریں گے اور تنازعات اور بیماری کا شکار ہوں گے۔ گناہ اور ٹوٹ پھوٹ آج بھی مسائل ہیں کیونکہ یسوع ابھی تک واپس نہیں آیا ہے۔ لیکن ہم صبر اور معاف کر سکتے ہیں۔ ہم توبہ کر سکتے ہیں اور روح القدس کو ہمیں بدلنے کی اجازت دے سکتے ہیں۔ ہم اس ہفتے اُمید اور خوشی کے ساتھ رہ سکتے ہیں۔ کیونکہ ہم مسیح کے مکمل کام کے ذریعے نجات یافتہ اور نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں۔ ''اُس نے کر دیا ہے!''

آیئے اب یسوع کے نام میں دُعا کریں، ہمارا نجات دہندہ جو ہمیں بچانے اور نئی زندگی دینے کے لیے موا اور دوبارہ جی اُٹھا۔

آسمانی باپ، ہمارے لیے تیری محبت کو سمجھنا مشکل ہے۔ لیکن صلیب ہمیں سمجھنے میں مدد کرتی ہے۔ جب ہم صلیب پر تیرے پیارے بیٹے کے بارے میں سوچتے ہیں تو ہمیں تیری محبت کی گہرائی کا اندازہ ہوتا ہے۔ اِس ہفتے اِسے یاد رکھنے میں ہماری مدد کر۔ جب ابلیس ہمیں مایوسی کی طرف مائل کرتا اور ہمیں ہمارے قصور اور شرمندگی یاد دلاتا ہے تو تُو ہمیں اپنی صلیب کی یاد دلا۔ اِس سچائی سے لپٹے رہنے میں ہماری مدد کر کہ ''تمام ہُوا۔ ''اُس نے کر دیا ہے!'' لہذا، ہم اور ہمارے بچے ہمیشہ کے لیے آزاد ہیں، اور معاف کیے گئے ہیں، اور پیارے ہیں۔ ہم یہ دُعا یسوع کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔